www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تنہا تنہا

احمد فراز

visit http://urdulibrary.paigham.net/

for all type of books

and visit http://quraniscience.com/

to read scientific Facts in Quran

urdukutabkhanapk.blogspot

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ترتیب

[illegible]	9
تیری باتیں ہی سنانے آئے	14
جن کے دم سے تھیں بستیاں آباد	16
کچھ ایسے ہم نے خرابے بسائے شہروں میں	18
دوست جب ٹھہرے چمن کے دشمن جان بہار	20
ہر ایک دل کو طلب ہر نظر سوالی ہے	22
ہر شاخ چمن کی جل رہی ہے	23
بانو کے نام	24
مجسمہ	27
نشۂ گیسوئے شب تاب کہاں	29
کیا رخصت یار کی گھڑی تھی	32
مسیحا	33
تشنگی	35
اگر کسی سے مراسم بڑھانے لگتے ہیں	37
کس کو گماں ہے اب کہ مرے ساتھ تم بھی تھے	38

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ب

رات کو پچھلے پہر رونے کے عادی روئے	40
اُن کے وعدوں پہ یقیں لوگ بھی دیوانے ہیں	41
ایبٹ آباد	42
تم زمانہ آشنا تم سے زمانہ آشنا	45
ہم بھی خود دشمنِ جاں تھے پہلے	47
سکوتِ شب کی سحر ہو تو ہم اُٹھائیں گی	49
وہ قول وہ سب قرار ٹوٹے	50
انکار نہ اقرار بڑی دیر سے چپ ہیں	51
فریاد	53
خیر مقدم	54
اے بھوکی مخلوق	58
قافلے گزرے ہیں زنجیر بہ پا	60
قاتل کے قصے مقتل کی باتیں ہیں	61
کس قدر آگ برستی ہے یہاں	62
ہر ہم سفر ہے آبلہ پا دیکھتے رہو	63

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کٹھن ہے رہ گزر تھوڑی دور ساتھ چلو	65
مخمصہ	66
ایک منظر	69
دل جو کہتا ہے چلو کر دیکھو	71
شکوہ ہے	74
جب بھی دل کھول کے روئے ہوں گے	77
اداس اور زیادہ کہیں نہ ہو جائیں	79
کچھ نہ کسی سے بولیں گے	80
سکوت بن کے جو نغمے دلوں میں پلتے ہیں	82
اعتراف	83
منشور	86
خیر سے تیرا تماشا ہوا	91
تیرے ہوتے ہوئے محفل میں جلاتے ہیں چراغ	92
میری حالت ہے کہ اس کی طرف ہے کوئی	94
اب جو کانٹے ہیں دل میں تمناؤں کے پھول تھے	95

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سلامت شام خزاں ہے قریب آ جانا	۹۷
[illegible]	۱۰۰
راتیں ہیں اداس دن کڑے ہیں	۱۰۳
بے ارادہ کوئی خیال نہیں	۱۰۴
ہم اہل قسمت ہیں کہ اجڑا نہیں تو ضیا اب سے	۱۰۶
دل کو اب یوں تری یادیں اب لگتی ہے	۱۰۸
ہم اپنے آپ میں گم تھے ہمیں خبر کیا تھی	۱۱۰
تفاوت	۱۱۱
اب تک ترے خط ہیں سلامت آ کے لے جا	۱۱۳
تسلسل	۱۱۵
[illegible]	۱۱۸

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

شاعر

جس آگ سے جی آج جل اُٹھا ہے اچانک
پہلے بھی مرے سینے میں بیدار ہوئی تھی
جس کرب کی شدت سے مری رُوح ہے بےکل
پہلے بھی مری زیست کا آزار ہوئی تھی
جس سوچ سے مَیں آج لہو تھوک رہا ہوں
پہلے بھی مرے حق میں یہ تلوار ہوئی تھی

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

وہ غم، غمِ دنیا جسے کہتا ہے زمانہ
وہ غم، مجھے جس غم سے سروکار نہیں تھا
وہ درد کہ ہر دور کے انسان نے جھیلا
وہ درد مرے عشق کا معیار نہیں تھا
وہ زخم کہ ہر سینے کا ناسور بنا تھا
وہ زخم مجھے باعثِ آزار نہیں تھا

دنیا نے تڑپ کر مرے شانوں کو جھنجھوڑا
لیکن مرا احساس غمِ ذات میں گم تھا
آتی رہیں کانوں میں الم ناک پکاریں
لیکن مرا دل اپنے ہی حالات میں گم تھا
میں وقت سے بیگانہ زمانے سے بہت دور
جام و مے و مینا و خرابات میں گم تھا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دربار کی تفریح کا ساماں تھا مرا فن
ہاتھوں میں مرے ظرفِ گدا لب پہ غزل تھی
شاہوں کی ہوا خواہی مرا ذوقِ سخن تھا
ایوانوں کی توصیف و ثنا اوجِ عمل تھی
اور اِس کے عوض لعل و جواہر مجھے ملتے
ورنہ مرا انعام فقط تیغِ اجل تھی

چھیڑے کبھی میں نے لب و رخسار کے قصے
گاہے گل و بلبل کی حکایت کو نکھارا
گاہے کسی شہزادے کے افسانے سنائے
گاہے کیا دنیائے پرستاں کا نظارا
میں کھویا رہا جن و ملائک کے جہاں میں
ہر لحظہ اگرچہ مجھے آدم نے پکارا

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

برسوں یونہی دل جمعیٔ اورنگ کی خاطر
سو پھول کھلائے کبھی سو زخم خریدے
میں لکھتا رہا ہجو بغاوت منشوں کی
میں پڑھتا رہا قصر نشینوں کے قصیدے
ابھرا بھی اگر دل میں کوئی جذبۂ سرکش
اس خوف سے چپ تھا کہ کوئی ہونٹ نہ سی دے

لیکن یہ طلسمات بھی تا دیر نہ رہ پائے
آخر مے و مینا و دف و چنگ بھی ٹوٹے
یوں دست و گریباں ہوئے انسان و خداوند
نخچیر تو تڑپے قفسِ رنگ بھی ٹوٹے
اس کشمکشِ ذرہ و انجم کی فضا میں
کشکول تو کیا افسر و اورنگ بھی ٹوٹے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یہی ہے وہ ساعت کہ وہ اپنے محبوب آقا کی تعریف و توصیف میں

آسمان و زمیں کو ملائیں

کہ وہ اپنی اپنی طبیعت کے جوہر دکھائیں

کہ وہ اپنے آقا سے بس آخری مرتبہ داد پائیں

مگر پھر قصیدہ نویسوں نے سوچا

کہ وہ تو ہیں عہدے میں ایوانِ شاہی کے جاروب کش سے بھی کمتر

انھیں کیا کوئی آئے یا کوئی جائے

کہ اُن کا فریضہ تو ہے صرف آقائے حاضر کی خدمت گزاری

کہ ان کا فریضہ فقط تاج اور تخت کی ہے پرستش

تو پھر مصلحت ہے اِسی میں

کہ اپنے قصیدوں سے آقائے نو کا کریں خیر مقدم۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اردو کتب خانہ

URDUKUTABKHANAPK.BLOGSPOT

urdukutabkhanapk.blogspot.com

طواف منزل جاناں ہمیں بھی کرنا ہے
فراز تم بھی اگر تھوڑی دور ساتھ چلو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

راتیں ہیں اُداس دن کڑے ہیں
اے دل ترے حوصلے بڑے ہیں

اے یادِ حبیب ساتھ دینا
کچھ مرحلے سخت آ پڑے ہیں

رُکنا ہو اگر تو سَو بہانے
جانا ہو تو راستے بڑے ہیں

اب کیسے بتائیں وجہِ گریہ
جب آپ بھی ساتھ رو پڑے ہیں

اب جانے کہاں نصیب لے جائے
گھر سے تو فراز چل پڑے ہیں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

لے اُڑا پھر کوئی خیال ہمیں
ساقیا ساقیا سنبھال ہمیں

رو رہے ہیں کہ ایک عادت ہے
ورنہ اِتنا نہیں ملال ہمیں

خلوتی ہیں ترے جمال کے ہم
آئینے کی طرح سنبھال ہمیں

مرگِ انبوہ جشنِ شادی ہے
مِل گئے دوست حسبِ حال ہمیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اختلافِ جہاں کا رنج نہ تھا
دے گئے مات ہم خیال ہمیں

کیا توقع کریں زمانے سے
ہو بھی گر جرأتِ سوال ہمیں

ہم یہاں بھی نہیں ہیں خوش لیکن
اپنی محفل سے مت نکال ہمیں

ہم ترے دوست ہیں فراز مگر
اب نہ اور الجھنوں میں ڈال ہمیں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

ہم ہیں ظلمت میں کہ اُبھرا نہیں خورشید ابھی
کوئی کرتا ہی نہیں رات کی تردید ابھی

کون سنتا تھا حدیثِ غمِ دل یوں تو مگر
ہم نے چھیڑی ہے ترے نام سے تمہید ابھی

پی گئے رند کہ نایاب ہے صہبا ورنہ
زہر تھی محتسبِ شہر کی تنقید ابھی

تشنگی وجہِ جنوں ہے تو چلو یوں ہی سہی
کوئی سنگ آئے سرِ ساغرِ جمشید ابھی

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں دیکھ رہا تھا کہ مرے یاروں نے بڑھ کر
قاتل کو پکارا کبھی مقتل میں صدا دی
گاہے رسن و دار کے آغوش میں جھولے
گاہے حرم و دَیر کی بنیاد ہلا دی
جس آگ سے بھرپور تھا ماحول کا سینہ
وہ آگ مرے لوح و قلم کو بھی پلا دی

اور آج شکستہ ہُوا ہر طوقِ طلائی
اب فن مرا دربار کی جاگیر نہیں ہے
اب میرا ہُنر ہے مرے جمہور کی دولت
اب میرا جنوں خائفِ تعزیر نہیں ہے
اب دل پہ جو گزرے گی وہ بے ٹوک کہوں گا
اب میرے قلم میں کوئی زنجیر نہیں ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

حضور مسکرا رہے ہیں میری بات پر
حضور کو نہ جانے کیا گماں ہے میری ذات پر

حضور منہ سے بہ رہی ہے پیک صاف کیجیے
حضور آپ تو نشے میں ہیں معاف کیجیے

حضور کیا کہا، میں آپ کو بہت عزیز ہوں
حضور کا کرم ہے ورنہ میں بھی کوئی چیز ہوں

حضور چھوڑیے ہمیں ہزار اور روگ ہیں
حضور جائیے کہ ہم بہت غریب لوگ ہیں

اردو کتب خانہ
URDUKUTABKHANAPK.BLOGSPOT

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اردو کتب خانہ
URDUKUTABKHANAPK.BLOGSPOT

○

تیری باتیں ہی سُنانے آئے
دوست بھی دل ہی دُکھانے آئے

پھول کھلتے ہیں تو ہم سوچتے ہیں
تیرے آنے کے زمانے آئے

ایسی کچھ چُپ سی لگی ہے جیسے
ہم تجھے حال سُنانے آئے

عشق تنہا ہے سرِ منزلِ غم
کون یہ بوجھ اُٹھانے آئے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اجنبی دوست ہمیں دیکھ، کہ ہم
کچھ تجھے یاد دلانے آئے

دل دھڑکتا ہے سفر کے ہنگام
کاش پھر کوئی بلانے آئے

اب تو رونے سے بھی دل دُکھتا ہے
شاید اب ہوش ٹھکانے آئے

کیا کہیں پھر کوئی بستی اُجڑی
لوگ کیوں جشن منانے آئے

سو رہو موت کے پہلو میں فرازؔ
نیند کس وقت نہ جانے آئے

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جن کے دم سے تھیں بستیاں آباد
آج وہ لوگ ہیں کہاں آباد

جل رہے ہیں ہرے بھرے گلزار
غم ہُوا ہے کہاں کہاں آباد

کہہ رہی ہے شکستگی دل کی
تھا مکینوں سے یہ مکاں آباد

ہم نے دیکھی ہے گوشۂ دل میں
ایک دُنیائے بیکراں آباد

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

چند منظر اُجاڑنے والو
ہو رہے ہیں کئی جہاں آباد

گھر جلا کر نہ رو محبت میں
یہ تو ہوتا ہے خانماں آباد

کتنے تارے فراز ٹوٹ چکے
ہے ابھی تک یہ خاکداں آباد

urdukutabkhanapk.blogspot.com

اردو کُتب خانہ
URDUKUTABKHANAPK.BLOGSPOT

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کچھ ایسے ہم نے خرابے بسائے شہروں میں
جو دشت والے تھے وہ بھی اُٹھ آئے شہروں میں

ہماری سادہ دلی دیکھیے کہ ڈھونڈتے ہیں
ہم اپنے دیس کی باتیں پرائے شہروں میں

کچھ اِس طرح سے ہر اک بام و در کو دیکھتے ہیں
زمانے بعد کوئی جیسے آئے شہروں میں

سُنا ہے جب بھی لُٹی ہے بہارِ ویرانہ
تو چند اور چمن مسکرائے شہروں میں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

قدم قدم پہ ہوئے تلخ تجربے ایسے بھی
ہمیں حیات کے غم کھینچ لائے شہروں میں

ہوا نہ دو کہ یہ جنگل کی آگ ہے یارو
عجب نہیں ہے اگر پھیل جائے شہروں میں

فراز ہم وہ غزالانِ دشت و صحرا ہیں
اسیر کر کے جنہیں لوگ لائے شہروں میں

اردو کُتب خانہ
URDUKUTABKHANAPK.BLOGSPOT

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

دوست جب ٹھہرے چمن کے دشمنِ جانِ بہار
زخم دکھلائیں کسے پھر سینہ چاکانِ بہار

نشۂ احساسِ خوش وقتی نے اندھا کر دیا
برق بھی چمکی تو ہم سمجھے چراغانِ بہار

خون رُلواتے ہیں سب کو اپنے اپنے تجربے
وہ پشیمانِ خزاں ہوں یا پشیمانِ بہار

اب کے کچھ ایسی ہی بن آئی کہ ہم معذور ہیں
ورنہ کب پھیرا تھا ہم نے کوئی فرمانِ بہار

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اے خوشا عہدِ خزاں جب نغمہ پیرائی تو تھی
اب تو سُرمہ در گلو ہیں خوشنوایانِ بہار

گر یونہی بادِ صبا اٹکھیلیاں کرتی پھری
شعلۂ گُل سے بھڑک اُٹھے گا دامانِ بہار

کب مجھے دل تنگ ہم زنداں میں رکھ کر بھی فراز
ہاں مگر جب آ گئی ہے یادِ یارانِ بہار

URDUKUTABKHANAPK.BLOGSPOT

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

ہر ایک دل کو طلب ہر نظر سوالی ہے
کہ شہرِ حسن میں جلووں کی قحط سالی ہے

کہاں ہے دوست کہ آشوبِ ہجر سے میں نے
ترے خیال کی آسودگی بچا لی ہے

بتا رہا ہے قفس کا اٹوٹ سناٹا
افق سے پھر کوئی آندھی اترنے والی ہے

لرز رہے ہیں شگوفے چمن میں کھلتے ہوئے
حنائے دستِ صبا میں لہو کی لالی ہے

پیو شراب کہ ناصح نے زہر بھی دے کر
ہماری جرأتِ رندانہ آزما لی ہے

پھر آج دانۂ گندم کے سلسلے میں فراز
کسی خدا نے مری خلد بیچ ڈالی ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

ہر شاخِ چمن کی جل رہی ہے
کیا بادِ مراد چل رہی ہے

ہم ہیں کہ فریب کھا رہے ہیں
دنیا ہے کہ چال چل رہی ہے

یوں دل میں ہے تیری یاد جیسے
ویرانے میں آگ جل رہی ہے

رُخ پھیر لیا ہے جب سے تُو نے
دنیا کی نظر بدل رہی ہے

درپیش ہے آج بھی وہ صورت
جو صورتِ حال کل رہی ہے

اِتنی بھی فراز بد دلی کیا
سنبھلو! کہ فضا بدل رہی ہے

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بانو* کے نام

ملوکیت کے محل کی گنہگار کنیز
وہ جرم کیا تھا کہ تجھ کو سزائے مرگ ملی
وہ راز کیا تھا کہ تعزیرِ ناروا کے خلاف
تری نگاہ نہ بھڑکی تری زباں نہ ہلی
وہ کون سا تھا گناہِ عظیم جس کے سبب
ہر ایک جبر کو تو سہہ گئی بطیبِ دلی

---

* وہ کم سن کنیز جسے بیگم جونا گڑھ نے قتل کروا دیا۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یہی سنا ہے بس اتنا قصور تھا تیرا
کہ تُو نے قصر کے کچھ تلخ بھید جانے تھے
تری نظر نے وہ خلوت کدوں کے داغ گنے
جو خواجگی نے زر و سیم میں چھپانے تھے
تجھے یہ علم نہیں تھا کہ اِس خطا کی سزا
ہزار طوق و سلاسل تھے تازیانے تھے

یہ رسم تازہ نہیں ہے اگر تری لغزش
مزاجِ قصر نشیناں کو ناگوار ہوئی
ہمیشہ اُونچے محلات کے بھرم کے لیے
ہر ایک دَور میں تزئینِ طوق و دار ہوئی
کبھی چُنی گئی دیوار میں انار کلی
کبھی شکنتلا پتھراؤ کا شکار ہوئی

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مگر یہ تخت یہ سلطاں یہ بیگمات یہ قصر
مؤرخین کی نظروں میں بے گناہ رہے
بہ فیضِ وقت اگر کوئی راز کھل بھی گیا
زمانے والے طرفدارِ کجکلاہ رہے
ستم کی آگ میں جلتے رہے عوام مگر
جہاں پناہ ہمیشہ جہاں پناہ رہے

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مجسمہ

اے سیہ فام حسینہ ترا عریاں پیکر
کتنی پتھرائی ہوئی آنکھوں میں غلطیدہ ہے
جانے کس دورِ الم ناک سے لے کر اب تک
تو کڑے وقت کے زندانوں میں خوابیدہ ہے

تیرے شبرنگ ہیولے کے یہ بے جان نقوش
جیسے مربوط خیالات کے تانے بانے
یہ تری سانولی رنگت یہ پریشان خطوط
بارہا جیسے مٹایا ہو انہیں دنیا نے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ریشۂ سنگ سے کھینچی ہُوئی زلفیں جیسے
راستے سینۂ کہسار پہ بل کھاتے ہیں
ابروؤں کی جھکی محرابوں میں چاند جھکیں
جس طرح تیر کمانوں میں اُلجھ جاتے ہیں

منجمد ہونٹوں پہ سناٹوں کا سنگین طلسم
جیسے نایاب خزانوں پہ کڑے پہرے ہوں
تند جذبات سے بھرپور برہنہ سینہ
جیسے سستانے کو طوفان ذرا ٹھہرے ہوں

جیسے یونان کے مغرور خداوندوں نے
ریگزارانِ حبش کی کسی شہزادی کو
تشنہ روحوں کے ہوسناک تعیش کے لیے
حجلۂ سنگ میں پابند بنا رکھا ہو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

نشۂ گیسوئے شب تاب کہاں
آنکھ کھل جائے تو پھر خواب کہاں

جی جلاتے ہیں سحر کے جھونکے
کھو گئے چشمۂ مہتاب کہاں

شہر سنسان ہے صحرا کی طرح
اب وہ ہنگامۂ احباب کہاں

سطحِ دریا تو ہے ہموار مگر
بستیاں ہو گئیں غرقاب کہاں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تلخئ سم ہے لبوں کے مس تک
کوئی پی جائے تو زہراب کہاں

عشق اِک کوہِ گراں تھا پہلے
اب محبت کے وہ آداب کہاں

اب کہاں اہلِ وفا ملتے ہیں
پہلے ہم لوگ تھے نایاب کہاں

اب تو دھڑکن سے بھی جی ڈرتا ہے
اب یہ دل پارۂ سیماب کہاں

ق

ہم بھی کہتے تھے چراغانِ بہار
لیکن اب آنکھوں میں خوناب کہاں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم کو بھی لذتِ غم تھی پیاری
لیکن اب جی میں تب و تاب کہاں

اب بھی پایاب نہیں موجۂ غم
پھر بھی اندیشۂ سیلاب کہاں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

کیا رخصتِ یار کی گھڑی تھی
ہنستی ہوئی رات رو پڑی تھی

ہم خود ہی ہوئے تباہ ورنہ
دنیا کو ہماری کیا پڑی تھی

یہ زخم ہیں اُن دنوں کی یادیں
جب آپ سے دوستی بڑی تھی

جاتے تو کدھر کو تیرے وحشی
زنجیرِ جنوں کڑی پڑی تھی

دریوزہ گرِ حیات بن کر
دنیا تری راہ میں کھڑی تھی

غم تھے کہ فراز آندھیاں تھیں
دل تھا کہ فراز پنکھڑی تھی

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

مسیحا

میری افسردگی سے پریشاں نہ ہو
تو مری تلخیوں کا سبب تو نہیں
تیری آنکھیں تو میری ہی دمساز ہیں
تھیں کبھی اجنبی لیکن اب تو نہیں
تجھ کو میری مسرت مقدم سہی
تیرا غم مجھ کو وجہ طرب تو نہیں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تیرا احسان ہے تُو نے میرے لیے
اپنی پلکوں سے راہوں کے کانٹے چُنے
خود کڑی دھوپ میں رہ کے میرے لیے
تُو نے زلفوں کے شاداب سائے بُنے
میری خاطر زمانے کو پاگل کہا
میری خاطر زمانے کے طعنے سُنے

تُو مری زندگی ہے مگر جانِ من!
اب وہ عشق و محبّت کی رسمیں نہیں
میرے دل میں کئی گھاؤ ایسے بھی ہیں
جن کا درماں تری دسترس میں نہیں
ایک غم جس کی شدّت ہمہ گیر ہے
تیرے بس میں نہیں میرے بس میں نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تشنگی

دیکھو پگھلا پگھلا سونا بہ نکلا کہساروں سے
دیکھو نازک نازک کرنیں ٹوٹ رہی ہیں ٹیلوں پہ
دیکھو بھینی بھینی خوشبو آتی ہے گلزاروں سے
دیکھو نیلے نیلے بادل جھول رہے ہیں جھیلوں پہ

تم بھی ششدر ششدر سپنوں کی لہروں پہ بہ جاؤ
اور ذرا کچھ لمحے ٹھہرو
اور ذرا رہ جاؤ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

سُلگا سُلگا موسم ہے شعلوں کی دہکتی حدت سے
چڑھتے سورج کے سائے میں ساری دنیا جلتی ہے
دہک دہک اُٹھی ہیں سڑکیں تپتی دھوپ کی شدت سے
ابھی نہ جاؤ دیکھو کتنی تیزی سے لُو چلتی ہے
اِس کو بھی اک جبرِ مشیت سمجھو اور سہہ جاؤ
اور ذرا کچھ لمحے ٹھہرو
اور ذرا رہ جاؤ

دیکھو چار طرف ٹھنڈے ٹھنڈے سائے لہراتے ہیں
تارے نکھرے موتی بکھرے شام کا جادو قائم ہے
خنک خنک پھولوں کے جھونکے خوشبوئیں برساتے ہیں
ٹھیک ہے تم کو جانا ہے پر ایسا بھی کیا لازم ہے
ٹھہرو کچھ باتیں ہم سے سُن لو کچھ تم کہہ جاؤ
اور ذرا کچھ لمحے ٹھہرو
اور ذرا رہ جاؤ

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

اگر کسی سے مراسم بڑھانے لگتے ہیں
ترے فراق کے دُکھ یاد آنے لگتے ہیں

ہمیں ستم کا گلہ کیا، کہ یہ جہاں والے
کبھی کبھی ترا دل بھی دُکھانے لگتے ہیں

سفینے چھوڑ کے ساحل چلے تو ہیں لیکن
یہ دیکھنا ہے کہ اب کس ٹھکانے لگتے ہیں

پلک جھپکتے ہی دُنیا اُجاڑ دیتی ہے
وہ بستیاں جنھیں بستے زمانے لگتے ہیں

فراز ملتے ہیں غم بھی نصیب والوں کو
ہر اک کے ہاتھ کہاں یہ خزانے لگتے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

کس کو گماں ہے اب کہ مرے ساتھ تم بھی تھے
ہائے وہ روز و شب کہ مرے ساتھ تم بھی تھے

یادش بخیر عہدِ گزشتہ کی صحبتیں
اِک دَور تھا عجب کہ مرے ساتھ تم بھی تھے

بے مہریِ حیات کی شدت کے باوجود
دل مطمئن تھا جب کہ مرے ساتھ تم بھی تھے

میں اور تقابلِ غمِ دوراں کا حوصلہ
کچھ بن گیا سبب کہ مرے ساتھ تم بھی تھے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اِک خواب ہو گئی ہے رہ و رسمِ دوستی
اِک وہم سا ہے اب کہ مرے ساتھ تم بھی تھے

وہ بزمِ دوست یاد تو ہو گی تمہیں فرازؔ
وہ محفلِ طرب کہ مرے ساتھ تم بھی تھے

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

رات کے پچھلے پہر رونے کے عادی روئے
آپ آئے بھی مگر رونے کے عادی روئے

اُن کے آ جانے سے کچھ تھم سے گئے تھے آنسو
اُن کے جاتے ہی مگر رونے کے عادی روئے

ہائے پابندیِ آداب تری محفل کی
کہ سرِ راہ گزر رونے کے عادی روئے

ایک تقریبِ تبسم تھی بہاراں لیکن
پھر بھی آنکھیں تھیں تر رونے کے عادی روئے

دردمندوں کو کہیں بھی تو قرار آ نہ سکا
کوئی صحرا ہو کہ گھر رونے کے عادی روئے

اے فرازؔ ایسے میں برسات کٹے گی کیوں کر
گریۂ شام و سحر رونے کے عادی روئے

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

اُن کے وعدوں پہ یقیں لوگ بھی دیوانے ہیں
اک فقط میں ہی نہیں لوگ بھی دیوانے ہیں

میری وحشت ہی سہی موردِ الزام مگر
اے مری زہرہ جبیں لوگ بھی دیوانے ہیں

گردشِ جام کہاں گردشِ ایام کہاں
یہ خرابات نشیں لوگ بھی دیوانے ہیں

آپ تو حاصلِ ایمانِ دو عالم ہیں حضور
آپ اور دشمنِ دیں لوگ بھی دیوانے ہیں

اک ملاقات سرِ راہ بھی سہی جرم مگر
ہم کہیں آپ کہیں لوگ بھی دیوانے ہیں

دردمندانِ محبت تو ہیں بدنام فراز
ورنہ کچھ کچھ یہ حسیں لوگ بھی دیوانے ہیں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ایبٹ آباد

ابھی تلک ہے نظر میں وہ شہرِ سبزہ و گل
جہاں گھٹائیں سرِ رہگزار جھومتی ہیں
جہاں ستارے اُترتے ہیں جگنوؤں کی طرح
جہاں پہاڑوں کی قوسیں فلک کو چومتی ہیں
تمام رات جہاں چاندنی کی خوشبوئیں
چنار و سرو کی پرچھائیوں میں گھومتی ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ابھی تلک ہیں نظر کے نگار خانے میں
وہ برگِ گل سے تراشے ہوئے بہشت سے جسم
وہ بولتے ہوئے افسانے الف لیلیٰ کے
وہ رنگ و نور کے پیکر وہ زندگی کے طلسم
اور ایسی کتنی ہی رعنائیاں کہ جن کے لیے
خیال و فکر کی دنیا میں کوئی نام نہ اسم

ابھی تلک ہیں تصور میں وہ در و دیوار
بسیط دامنِ کہسار میں چناروں تلے
جہاں کسی کی جواں زلف بارہا بکھری
جہاں دھڑکتے ہوئے دل محبتوں میں ڈھلے
عجیب تھی وہ جھروکوں کی نیم تاریکی
جہاں نظر سے نظر جب ملی چراغ جلے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

میں لوٹ آیا ہوں اُس شہرِ سبزہ و گُل سے
مگر حیات انھیں ساعتوں پہ مرتی ہے
مجھے یقیں ہے گھنے بادلوں کے سائے میں
وہ زلف اب بھی مری یاد میں بکھرتی ہے
چراغ بجھ بھی چکے ہیں مگر پسِ چلمن
وہ آنکھ اب بھی مرا انتظار کرتی ہے

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تم زمانہ آشنا تم سے زمانہ آشنا
اور ہم اپنے لیے بھی اجنبی نا آشنا

راستے بھر کی رفاقت بھی بہت ہے جانِ من
ورنہ منزل پر پہنچ کر کون کس کا آشنا

اب کے ایسی آندھیاں اُٹھیں کہ سورج بجھ گئے
ہائے وہ شمعیں کہ جھونکوں سے بھی تھیں نا آشنا

مدتیں گزریں اِسی بستی میں لیکن اب تلک
لوگ ناواقف، فضا بیگانہ، ہم نا آشنا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم بھرے شہروں میں بھی تنہا ہیں جانے کس طرح
لوگ ویرانوں میں کر لیتے ہیں پیدا آشنا

خلقِ شبنم کے لیے دامن کش صحراؤں میں
کیا خبر ابرِ کرم ہے صرف دریا آشنا

اپنی بربادی پہ کتنے خوش تھے ہم لیکن فراز
دوست دشمن کا نکل آیا ہے اپنا آشنا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

ہم بھی خود دشمنِ جاں تھے پہلے
تم مگر دوست کہاں تھے پہلے

اب وہاں خاک اُڑاتی ہے صبا
پھول ہی پھول جہاں تھے پہلے

اب جو دیوار بنے بیٹھے ہیں
صورتِ موجِ رواں تھے پہلے

کچھ شرابی کہ ہیں اب راہ نشیں
رونقِ بزمِ مغاں تھے پہلے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم کہ ہیں آج غبارِ پسِ رَہ
منزلِ ہم سفراں تھے پہلے

اب کسے وضعِ محبت کا خیال
اور ہی لوگ یہاں تھے پہلے

اب تو خود پر بھی نہیں زعمِ وفا
تجھ سے ہم شکوہ کناں تھے پہلے

بن گیا قافلہ چلتے چلتے
ورنہ تنہا ہی رواں تھے پہلے

دولتِ غم تو میسر تھی فراز
اتنے مفلس بھی کہاں تھے پہلے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

سکوتِ شب ہی ستم ہو تو ہم اٹھائیں بھی
وہ یاد آئے تو چلنے لگیں ہوائیں بھی

یہ شہر میرے لیے اجنبی نہ تھا لیکن
تمہارے ساتھ بدلتی گئیں فضائیں بھی

جو بزمِ دوست سے اُٹھ کر چلے بزعمِ تمام
کوئی پکار دے تو شاید وہ لوٹ آئیں بھی

دلوں کا قرب کہیں فاصلوں سے مٹتا ہے
یہ خود فریب ترا شہر چھوڑ جائیں بھی

ہم ایسے لوگ جو آشوبِ دہر میں بھی ہیں خوش
عجب نہیں ہے اگر تجھ کو بھول جائیں بھی

سحر گزیدہ ستاروں کا نور بجھنے لگا!
فراز اُٹھو اب اس کی گلی سے جائیں بھی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

وہ قول وہ سب قرار ٹوٹے
دل جن سے مآلِ کار ٹوٹے

ہو جشنِ ستم کشاکشِ زمانہ
یا دامِ خیالِ یار ٹوٹے

پھر تجھ پہ یقیں کرے بھی
وہ دل جو ہزار بار ٹوٹے

کھائیں گے فریب ہم خوشی سے
پر یوں کہ نہ اعتبار ٹوٹے

کانپ اُٹھے فراز دونوں عالم
جب سازِ وفا کے تار ٹوٹے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

انکار نہ اقرار بڑی دیر سے چُپ ہیں
کیا بات ہے سرکار بڑی دیر سے چُپ ہیں

آسان نہ کر دی ہو کہیں موت نے مشکل
روتے ہوئے بیمار بڑی دیر سے چُپ ہیں

اب کوئی اشارہ ہے نہ پیغام نہ آہٹ
بام و در و دیوار بڑی دیر سے چُپ ہیں

ساقی یہ خموشی بھی تو کچھ غور طلب ہے
ساقی ترے میخوار بڑی دیر سے چُپ ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یہ برق نشیمن پہ گری تھی کہ قفس پہ
مرغانِ گرفتار بڑی دیر سے چُپ ہیں

اِس شہر میں ہر جنس بنی یوسفِ کنعاں
بازار کے بازار بڑی دیر سے چُپ ہیں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

خریدار

دلِ بے تاب کی موہوم سی تسکیں کے لیے
اِک نظر دیکھنے آیا تھا تجھے دیکھ لیا
آج کی رات بھی تُو اپنے دریچے کی طرف
حسبِ معمول نئی شان سے اِستادہ ہے
تیرے سینے میں تری آنکھوں میں اشارے کیا کیا"
دیدنی ہے ترے جلووں کی نمائش لیکن
اب یہ عالم ہے کہ احساسِ تہی دستی سے
تیرے زینے کی طرف تیرے دریچے کی طرف
پاؤں تو کیا مری نظریں بھی نہیں اُٹھ سکتیں!

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

خیر مقدم

urdukutabkhanapk.blogspot.com

قصیدہ نویسوں نے مل کر یہ سوچا
کہ پھر آج وہ ساعتِ جانستاں آگئی ہے
جب اُن سے کوئی اُن کا آقا جُدا ہو رہا ہے
وہ آقا؟
کہ جس کی مسلسل کرم گستری سے
کوئی خادمِ خاص ہو یا کہ ادنیٰ ملازم
کسی کے لبوں پر کبھی کوئی حرفِ شکایت نہ آیا
وہ آقا کہ جس کی سخاوت نے سب کے دلوں اور دماغوں سے
حاتم کے مفروضہ قصے بُھلائے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اگرچہ وہ نوشیرواں کی طرح شہر میں کو بکو بھیس بدلے نہیں گھومتا تھا
مگر پھر بھی ہر سمت امن و اماں تھا
اگرچہ جہانگیر کی طرح اُس نے
کوئی ایسی زنجیرِ زر قصرِ شاہی کے باہر نہ لٹکائی تھی
جس کی ہلکی سی جنبش بھی انصافِ شاہی میں طوفاں اُٹھاتی
مگر پھر بھی ہر گھر میں عدل و مساوات کا سائباں تھا
اگرچہ کبھی وہ جھروکے میں بیٹھے
رعایا کو رُوئے مبارک کے درشن سے مجبورِ سجدہ نہ کرتا
مگر پھر بھی ہر دل پہ وہ حکمراں تھا
وہ جانِ جہاں تھا بڑا مہرباں تھا
قصیدہ نویسوں نے سوچا
کہ آخر وہ لمحات بھی آگئے ہیں
جب اُن سے بچھڑنے کو ہے اُن کا دیرینہ آقا
تو وہ آج اُسے کون سا ایسا نایاب تحفہ کریں پیش
جس سے رہیں تا ابد یاد آقائے عالی کو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اپنے وفادار و پاپوش بردار خادم
قصیدہ نویسوں نے سوچا
کہ وہ یوں تو حد سے ہیں ہیں
قصرِ شاہی کے جاروب کش سے بھی کہتر
مگر عالمِ کلک و قرطاس کے بادشاہ ہیں
وہ چاہیں تو اپنے قلم کے اشارے سے
ذرّوں کو ہم رُتبۂ مہر و مہتاب کر دیں
وہ چاہیں تو اپنے تخیل کے جادو سے
صحراؤں کے خشک سینوں کو پھولوں سے بھر دیں
وہ چاہیں تو اپنے کمالِ بیاں سے
فقیروں کو اورنگ و افسر کا مالک بنا دیں
وہ چاہیں تو اپنے فسونِ زباں سے
محلات کے بام و دیوار ڈھا دیں
وہ چاہیں تو یکسر نظامِ زمانہ بدل دیں
کہ وہ عالمِ کلک و قرطاس کے بادشہ ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اے بھوکی مخلوق

(۱۴۔ اگست ۱۹۵۵ء)

آج تری آزادی کی ہے ساتویں سالگرہ
چار طرف جگمگ جگمگ کرتی ہے شہر پنہ
پھر بھی تیری رُوح بجھی ہے اور تقدیر سیہ

پھر بھی ہیں پاؤں میں زنجیریں ہاتھوں میں کشکول
کل بھی تجھ کو حکم تھا آزادی کے بول نہ بول
آج بھی تیرے سینے پر ہے غیروں کی بندوق
اے بھوکی مخلوق

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

بیس نہ سو نہ ہزار نہ لاکھ ہیں پورے آٹھ کروڑ
اتنے انسانوں پر لیکن چند افراد کا زور
مزدور اور کسان کے حق پر جھپٹیں کالے چور
کھیت تو سونا اگلیں پھر بھی ہے ناپید اناج
تیرے دیس میں سب کچھ اور تو غیروں کی محتاج
گوداموں کے پیٹ بھرے ہیں بوجھل ہیں صندوق
اے بھوکی مخلوق

آج گرفتہ دل تو کیوں ہے تو بھی جشن منا
آنسو گر نایاب ہیں اپنے لہو کے دیئے جلا
پیٹ پہ پتھر باندھ کے اِس شب ننگا ناچ دکھا
آج تو ہنسی خوشی کا دن ہے آج یہ کیسا سوگ
تیری بہاریں دیکھنے آئیں دور دور کے لوگ
تیرے خزانے پل پل لوٹیں کتنے ہی قزاق
اے بھوکی مخلوق

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

قافلے گزرے ہیں زنجیر بہ پا
دائم آباد رہے شہر ترا

دل ہے یا شہرِ خموشاں کوئی
نہ کوئی چاپ نہ دھڑکن نہ صدا

آخرِ عشق کی رُسوائی ہے
اب ہُوا چرچا تو گھر گھر ہوگا

تجھ کو دیکھا ہے تو اب سوچتے ہیں
تجھ سے ملنے کا سبب کیا ہوگا

وہم تھا قافلۂ ہم سفراں
مُڑ کے دیکھا تو کوئی ساتھ نہ تھا

شبِ تیرہ ہی غنیمت تھی فراز
چاند نکلا ہے تو دل ڈوب چلا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

قاتل کے قصے مقتل کی باتیں ہیں
آج کی محفل میں بھی کل کی باتیں ہیں

دیوانوں پر اک لمحہ بھاری ہے
ہوش کی باتیں کتنی ہلکی باتیں ہیں

تنگ قبائے زرکج کلہے، زریں کمرے
اس کافر میں ساری غزل کی باتیں ہیں

اپنی تہیدستی پر میں شرمندہ ہوں
تیرے لبوں پر تاج محل کی باتیں ہیں

عقل کے اندھوں کی محفل میں چپ ہے فراز
کتنی سیانی اس پاگل کی باتیں ہیں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

کس قدر آگ برستی ہے یہاں
خلق شبنم کو ترستی ہے یہاں

صرف اندیشۂ افعی ہی نہیں
پھول کی شاخ بھی ڈستی ہے یہاں

رُخ کدھر موڑ گیا ہے دریا
اب نہ وہ لوگ نہ بستی ہے یہاں

زندہ درگور ہوئے اہلِ نظر
کس قدر مردہ پرستی ہے یہاں

زیست وہ جنسِ گراں ہے کہ فرازؔ
موت کے مول بھی سستی ہے یہاں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

ہر گام سفر ہے آبلہ پا دیکھتے رہو
یارو پلٹ پلٹ کے ذرا دیکھتے رہو

کس کس کو اپنی اپنی رفاقت پہ زعم ہے
ہوتا ہے کون کون جُدا دیکھتے رہو

ہر فصلِ گُل ہے غیر یقینی سی اِن دنوں
صرصر چلے کہ بادِ صبا دیکھتے رہو

سُنتے رہو کہ وقت نے بدلی ہے راگنی
دم بھر میں انقلاب ہُوا دیکھتے رہو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تھا کل تو ایک نعرۂ منصور بھی گراں
اور اب کہ سینکڑوں ہیں خدا دیکھتے رہو

یارو پلک جھپکتے ہی لٹتے ہیں قافلے
یاں خودکشی ہے لغزشِ پا دیکھتے رہو

احباب کوئے دار و رسن تک پہنچ گئے
اور تم فرازؔ دستِ صبا دیکھتے رہو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

کٹھن ہے راہگزر تھوڑی دور ساتھ چلو
بہت کڑا ہے سفر تھوڑی دور ساتھ چلو

تمام عمر کہاں کوئی ساتھ دیتا ہے
یہ جانتا ہوں مگر تھوڑی دور ساتھ چلو

نشے میں چور ہوں میں بھی تمہیں بھی ہوش نہیں
بڑا مزہ ہو اگر تھوڑی دور ساتھ چلو

یہ ایک شب کی ملاقات بھی غنیمت ہے
کسے ہے کل کی خبر تھوڑی دور ساتھ چلو

ابھی تو جاگ رہے ہیں چراغ راہوں کے
ابھی ہے دور سحر تھوڑی دور ساتھ چلو

طوافِ منزلِ جاناں ہمیں بھی کرنا ہے
فراز تم بھی اگر تھوڑی دور ساتھ چلو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

لختئی *

ادھ کٹے بالوں پہ افشاں کے ستارے لرزاں
کھردرے گالوں پہ غازے کی تہیں ہانپتی ہیں
سرد و بے جان سے چہرے پہ تھرکتی آنکھیں
جیسے مرگھٹ میں چراغوں کی لویں کانپتی ہیں

---

* سرحد کے وہ رقاص لڑکے جو بیاہ شادیوں اور خوشی کی تقریبات کے موقعوں پر عورتوں کا روپ بنا کر ناچتے ہیں۔

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ٹوٹتے جسم میں لہرانے کی ناکام اُمنگ
کسی سوکھی ہُوئی ٹہنی کا جھکاؤ جیسے
لڑکھڑاتے ہُوئے قدموں کی گراں رفتار
خشک ہوتی ہُوئی ندی کا بہاؤ جیسے

رقص کرتی ہوئی پشواز پہ باہوں کی اُڑان
بادباں جس طرح گرداب میں چکراتے ہیں
یا کسی جھیل میں کنکر کے گرا دینے سے
چند لمحوں کے لیے دائرے بن جاتے ہیں

گرد آلود سے ماتھے پہ پسینے کی نمی
ریگزاروں سے عرق پھوٹ رہا ہو جیسے
جھنجھناتے ہُوئے ہر گام پہ پیلے گھنگرو
دُور اِک شیش محل ٹوٹ رہا ہو جیسے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

زندگی بال فشاں، خاک بہ رُخ، نالہ بلب
منجمد، ساکن و حیران ہیولے کی طرح
چند تانبے کے تراشے ہوئے سکوں کے عوض
ڈھول کی تھاپ پہ رقصاں ہے بگولے کی طرح

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ایک منظر

دُور کچھ ماتمی نعروں سے فضا گونج اُٹھی
چند مجذوب سے لوگوں کا الم کوش گروہ
(کچھ سیہ پوش تماشائی بہ اندازِ جلوس)
چادرِ گُل سے سجائے ہوئے اعلام لیے!
دمبدم نیند میں ڈوبے ہوئے کوچوں کی طرف
چیختا پیٹتا بڑھتا ہی چلا جاتا ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یک بیک کھلنے لگے بند دریچوں کے کواڑ
چلمنیں کانپتی باہوں کے سہارے اٹھیں
جیسے دم توڑتے بیمار کی بوجھل پلکیں
اور کئی مضطر و بے تاب دمکتے چہرے
ایک دلچسپ و المناک تماشے کے لیے
تنگ و تاریک جھروکوں کے گھنے پردوں سے
نور کے چشموں کی مانند ابل آئے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

دل جو کہتا ہے چپ ہو کر دیکھو
کسی بے درد کے ہو کر دیکھو

لذتِ غم بھی عجب نشہ ہے
دوست کی یاد میں رو کر دیکھو

زندگی سلسلۂ خوابِ طرب
سایۂ زلف میں سو کر دیکھو

کتنی تسکین ہے احساس کی موت
کبھی دیوانہ تو ہو کر دیکھو

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

کتنا دلکش ہے جہانِ گزراں
دل کے آئینے کو دھو کر دیکھو

ماہ و انجم بھی تھے آباد کبھی
ان خرابوں سے بھی ہو کر دیکھو

ریشۂ گُل میں بھی ہے موجۂ خوں
خار کی نوک سے چبھو کر دیکھو

اوس کی بُوند بھی ہے شیشہ گر
آنکھ اشکوں سے بھگو کر دیکھو

ذرّے ذرّے میں ہے آباد جہاں
خود کو ہر شے میں سمو کر دیکھو

شب کے سنّاٹوں میں وہ بات کہاں
دن کے ہنگاموں میں کھو کر دیکھو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تم بگولوں کے خداوند سہی
آتشِ گل تو فرو کر دیکھو

جو دیے سے کے نکلتے ہیں فرازؔ
وہ بھی کھا جاتے ہیں ٹھوکر دیکھو

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

منسوبہ ہے!

تو نے دیکھا ہی نہیں مجھ کو تجھے کیا معلوم
وقت نے آج کے سونپ دیا ہے تجھ کو
کس کے دامن سے ہے باندھا گیا پلو تیرا
کس سے تقدیر نے وابستہ کیا ہے تجھ کو

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تیرے ہونٹوں پہ تو ہیں شرم و حیا کی مہریں
تیرے ماں باپ نے کیوں نرخ ترا بول دیا
کالے بازار میں نیلام اُٹھا کر تیرا
سبز باغوں کے تصور پہ تجھے تول دیا

جو سجائی گئی فردوس نمائش کے لیے
وہ کسی اور کی تعمیر ہے میری تو نہیں
یہ مکانات، یہ چھجے، یہ دکانیں، یہ زمیں
میرے اجداد کی جاگیر ہے میری تو نہیں

میں تو آوارہ سا شاعر ہوں مری کیا وقعت
ایک دو گیت پریشاں سے گا لیتا ہوں
گاہے گاہے کسی ناکام شرابی کی طرح
ایک دو زہر کے ساغر بھی چڑھا لیتا ہوں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تو کہ اِک وادیٔ گلرنگ کی شہزادی ہے
دیکھ بیکار سے انساں کے لیے وقف نہ ہو
تیرے خوابوں کے جزیروں میں بڑی رونق ہے
ایک انجان سے طوفاں کے لیے وقف نہ ہو

سوچ ابھی وقت ہے حالات بدل سکتے ہیں
ورنہ اس رشتۂ بے ربط پہ پچھتائے گی
توڑ اِن کہنہ رسومات کے بندھن ورنہ
جیتے جی موت کے زنداں میں اُتر جائے گی

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

جب بھی دل کھول کے روئے ہوں گے
لوگ آرام سے سوئے ہوں گے

بعض اوقات بہ مجبوریِ دل
ہم تو کیا آپ بھی روئے ہوں گے

صبح تک دستِ صبا نے کیا کیا
پھول کانٹوں میں پروئے ہوں گے

وہ سفینے جنھیں طوفاں نہ ملے
ناخداؤں نے ڈبوئے ہوں گے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

رات بھر ہنستے ہُوئے تاروں نے
اُن کے عارض بھی بھگوئے ہوں گے

کیا عجب ہے وہ ملے بھی ہوں فراز
ہم کسی دھیان میں کھوئے ہوں گے

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

اداس اور زیادہ کہیں نہ ہو جائیں
فراز انجمنِ دوست سے چلو جائیں

نہ اجنبی، نہ مسافر نہ شہر والے ہیں
کوئی پکارو کہ ہم بھی کسی کے ہو جائیں

جو صدمے ہم پہ گزرنے ہیں وہ تو گزریں گے
مگر یہ آپ کو غم کیوں ہے آپ تو جائیں

اُلجھتے ہیں ترے سودائیوں سے اہلِ خرد
یہ سادہ لوح بھی پاگل کہیں نہ ہو جائیں

زمانہ اپنی پریشانیوں میں کھویا ہے
چلو کہ منزلِ جاناں کو دوستو جائیں

شبِ فراق تو کٹتی نظر نہیں آتی
خیالِ یار میں آؤ فراز سو جائیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

کچھ نہ کسی سے بولیں گے
تنہائی میں رو لیں گے

ہم بے راہ رووں کا کیا
ساتھ کسی کے ہو لیں گے

خود تو ہوئے رسوا لیکن
تیرے بھید نہ کھولیں گے

جیون زہر بھرا ساگر
کب تک امرت گھولیں گے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہجر کی شب سونے والے
حشر کو آنکھیں کھولیں گے

پھر کوئی آندھی اُٹھے گی
پنچھی جب پر تولیں گے

نیند تو کیا آئے گی فراز
موت آئی تو سولیں گے

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

سکوت بن کے جو نغمے دلوں میں پلتے ہیں
وہ زخمۂ رگِ جاں توڑ کر نکلتے ہیں

حضور آپ شب آرائیاں کریں لیکن
فقط نمودِ سحر تک چراغ جلتے ہیں

اگر فضا ہے مخالف تو زلف لہراؤ
کہ بادبان ہواؤں کا رُخ بدلتے ہیں

کوئی بھی فیصلہ دینا ابھی درست نہیں
کہ واقعات ابھی کروٹیں بدلتے ہیں

یہ پاسِ پیرِ مغاں ہے کہ ضعفِ تشنہ لبی
نشہ نہیں ہے مگر لڑکھڑا کے چلتے ہیں

خدا کا نام جہاں بیچتے ہیں لوگ فراز
بصد و شوق وہاں کاروبار چلتے ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

صرّاف

ساڑھے تیس، نہیں یہ تو نہیں ہو سکتا
زرِ خالص کی انگوٹھی ہے ذرا غور سے دیکھ
کسی پتھر پہ رگڑ اِس کو کسوٹی پہ پرکھ
ہر طرح جانچ ہر انداز ہر اک طور سے دیکھ

مجھ پہ روشن ہے کہ اِس جنسِ گرانمایہ کو
میرے افلاس نے کم نرخ بنا رکھا ہے
دیکھ کر میری نگاہوں میں طلب کی شدت
تو نے انصاف کو نیلام چڑھا رکھا ہے

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جانتا ہوں تیری دوکاں کے یہ زریں زیور
یہ گلوبند یہ کنگن یہ طلائی چپے
یہ زر و سیم کی اینٹوں سے لدی الماری
کسی شداد کا تابوت دھرا ہو جیسے

کتنے مجبوروں نے بڑھتی ہوئی حاجت کے لیے
کیسے حالات میں کس نرخ یہاں بیچ دیے
کتنے ناداروں نے افلاس کے چکراؤ میں
پہلے تو رہن کیے بعد ازاں بیچ دیے

تیری میزان کے یہ بے رحم سنہرے پلڑے
ایک جلاد کی تلوار رہے ہیں اب تک
گرسنہ آنکھوں کے کشکول ہوس کے متقل
بہتے خوں کے خریدار رہے ہیں اب تک

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ساڑھے تین نہیں تین کے تیرہ ٹوٹے
اپنی مجبوری کا اظہار نہیں کر سکتا
آج اک تلخ ضرورت ہے مرے پیشِ نظر
میں کسی رنگ سے انکار نہیں کر سکتا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

منصور

وہ کیا خطا تھی؟
کہ جس کی پاداش میں ابھی تک
میں قرنہا قرن سے شکارِ عبودیت
طوق در گلو — پا بہ گِل رہا ہوں
وہ جرم کیا تھا؟
کہ زندگی بھر تو میں
ترے آستاں پہ سجدوں کی نذر گزارتا چلوں
اور اس کا ثمرہ ملے

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تو بس کاسۂ گدائی۔ عذابِ عالم

تو کیا مری بے طلب ریاضت۔ مجاہدت کا یہی صلہ ہے

مجھے گلہ ہے

خدائے تنورِ آبِ سادہ مجھے گلہ ہے

مجھے تری بندگی کے صدقے میں کیا ملا ہے؟

کہاں ہے وہ تیرا دستِ فیاض جس کے جود و سخا کے قصّے

سنہرے حرفوں میں ہر صحیفے کے حاشیے بن کے رہ گئے ہیں

کہاں ہیں وہ تیری جنتیں جن کی داستانیں

بڑے تکلف سے عرش سے فرش پر اُتاریں

کہاں ہیں وہ تیرے شیر و شہد و شکر کے بے انتہا ذخیرے

کہ جن کی کاذب جھلک سے تُو نے

گرسنہ مخلوق کو ازل سے غلام رکھا

کہاں ہیں اُن وا ہی کھلونوں کے اُونچے بازار کس طرف ہیں

میں اِن روایات کی حقیقت سے باخبر ہوں

یہ سب وہ رنگین دام تھے جن کے بل پہ تُو نے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

زمیں پہ بغض و عناد و ظلم و فساد و حرص و ہوس کے ایسے

دھوئیں اُڑائے

کہ نسلِ آدم کروڑ فرقوں میں بٹ گئی ہے

یہ وحدہٗ لاشریک دُنیا ہزار خطوں میں کٹ گئی ہے

اگرچہ روزِ الست سے لے کے اب تلک

بے شمار صدیوں کے فاصلے ہیں

مگر یہ تاریخ کی کہن سال راہبہ جو

ترے کلیساؤں بتکدوں اور حرم سراؤں کے مجرمانہ رموز سے

آشنا رہی ہے

ہر اک خرابے کی خاک اُڑانے کے بعد آئی تو کہہ رہی ہے

وہ سنو نشیبوں کے باسیو!

یہ جہاں تمھارا ہے

یہ زمیں یہ فلک یہ خورشید و ماہ و انجم فقط تمھارے ہیں

دوسرا ماسوا تمھارے کوئی نہیں ہے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

خداوبندہ کی تلخ تفریق بے حقیقت ہے بے سبب ہے
الوہیت کا وجود تم میں سے ہی کسی خود فریب انساں کا واہمہ تھا
یہ واہمہ اِس قدر بڑھا پھر
کہ رفتہ رفتہ تمام کونین کا خداوند بن گیا ہے

اور اس خداوند
اس تصور کے آسرے پر
تمھارے کچھ ہم نفس رفیقوں نے
تم کو محکوم و پابزنجیر کردیا ہے
یہی وہ پہلا گناہ و پہلا فریب پہلا فسوں ہے جس نے
مزاج انساں کو غاصبانہ شعور بخشا"

اگر یہ سچ ہے!
اگر یہ سچ ہے خدائے نور و آب سادہ
تو یہ من و تو کی پست و بالا فصیل مسمار کیوں نہ کر دوں
کہ اِن مراتب کی کشمکش سے ہی

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

آج میں اور میرے ہم جنس
اِس طرح ایک دوسرے کے غنیم ہیں
جس طرح زمستاں کی برفباری کے بعد گرگانِ گرسنہ
بھوک کی شقاوت سے تنگ آکر
اُس ایک لمحے کے منتظر ہوں
جب ان کا کوئی ضعیف ساتھی غنودگی کا شکار ہو
اور سب کے سب اس پہ ٹوٹ کر چیر پھاڑ ڈالیں
کہ اس شکم کے مہیب دوزخ سے بڑھ کے کوئی نہیں جہنم
نہ اِس جہاں میں نہ اُس جہاں میں

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

غیر سے تیرا آشنا ہونا
گویا اچھا ہُوا بُرا ہونا

خودنگوں سارا ہم سفر بیزار
اِک ستم ہے شکستہ پا ہونا

کتنی جانکاہ ہے ضمیر کی موت
کتنا آساں ہے بے وفا ہونا

نشّۂ لذّتِ گناہ کے بعد
سخت مشکل ہے پارسا ہونا

آدمی کو خدا نہ دِکھلائے
آدمی کا کبھی خدا ہونا

دل کی باتوں پہ کون جائے فراز
ایسے دشمن کا دوست کیا ہونا

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تیرے ہوتے ہوئے محفل میں جلاتے ہیں چراغ
لوگ کیا سادہ ہیں سورج کو دکھاتے ہیں چراغ

اپنی محرومی کے احساس سے شرمندہ ہیں
خود نہیں رکھتے تو اوروں کے بجھاتے ہیں چراغ

بستیاں دور ہوئی جاتی ہیں رفتہ رفتہ
دمبدم آنکھوں سے چھپتے چلے جاتے ہیں چراغ

کیا خبر ان کو کہ دامن بھی بھڑک اٹھتے ہیں
جو زمانے کی ہواؤں سے بچاتے ہیں چراغ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تو یہ بخت ہیں ہم لوگ پہ روشن ہے نصیب
خود اندھیرے میں ہیں دنیا کو دکھاتے ہیں چراغ

بستیاں چاند ستاروں کی بسانے والو
کرۂ ارض پہ بجھتے چلے جاتے ہیں چراغ

ایسے بے درد ہوئے ہم بھی کہ اب گلشن پہ
برق گرتی ہے تو زنداں میں جلاتے ہیں چراغ

ایسی تاریکیاں آنکھوں میں بسی ہیں کہ فراز
رات تو رات ہے ہم دن کو جلاتے ہیں چراغ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

میری حالت ہے کہ احساسِ طرب ہے کوئی
تیرے بے ساختہ ہنسنے کا سبب ہے کوئی

فتنۂ گردشِ دوراں ذرا آہستہ گزر
سایۂ زلف میں آرام طلب ہے کوئی

اپنے رونے کا سبب تو نہیں معلوم مگر
لوگ کہتے ہیں کہ تقریبِ طرب ہے کوئی

آج تک اُن سے رہ و رسم چلی جاتی ہے
جن سے کچھ پہلے توقع تھی نہ اب ہے کوئی

یا تجھے دیکھ کے بھر آئے خوشی سے آنسو
یا مری آنکھوں میں گزری ہوئی شب ہے کوئی

جانے کن لوگوں کی بستی میں چلے آئے فراز
آبدیدہ ہے کوئی خندہ بلب ہے کوئی

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

اب جو کانٹے ہیں دل میں تمناؤں کے پھول تھے
آج کے زخم پہلے شناساؤں کے پھول تھے

دشتِ غربت کچھ ایسا ہُوا گل فشاں گل فشاں
جس طرح پھوٹتے آبلے پاؤں کے پھول تھے

تھی ہمیں کو بہت خارزارِ جنوں کی لگن
دوستو! ورنہ اقوال داناؤں کے پھول تھے

غم کی لَو سے دھڑکتے دلوں کے کنول بجھ گئے
دھوپ میں کیسے کھلتے وہ جو چھاؤں کے پھول تھے

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

برف زاروں میں کوئی اگر یہ سماں دیکھتا
جا بجا نقشِ پا کوہ پیماؤں کے پھول سے تھے

شہر میں حسنِ سادہ کو کانٹوں میں تولا گیا
بک گئے کوڑیوں مول جو گاؤں کے پھول تھے

زہر آگیں فضا بستیوں کی جنھیں کھا گئی
ہم فراز ایسے سنسان صحراؤں کے پھول تھے

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

○

سکوتِ شامِ خزاں ہے قریب آ جاؤ
بڑا اُداس سماں ہے قریب آ جاؤ

نہ تم کو خود پہ بھروسہ نہ ہم کو زعمِ وفا
نہ اعتبارِ جہاں ہے قریب آ جاؤ

رہِ طلب میں کسی کو کسی کا دھیان نہیں
ہجومِ ہم سفراں ہے قریب آ جاؤ

جو دشتِ عشق میں بچھڑے وہ عمر بھر نہ ملے
یہاں دھواں ہی دھواں ہے قریب آ جاؤ

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

یہ آندھیاں ہیں تو شہرِ وفا کی خیر نہیں
زمانہ خاک فشاں ہے قریب آجاؤ

فقیہہِ شہر کی مجلس نہیں کہ دُور رہو
یہ بزمِ پیرِ مغاں ہے قریب آجاؤ

فرازؔ دُور کے سُورج غروب سمجھے گئے
یہ دَورِ کم نظراں ہے قریب آجاؤ

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

جانشیں

(۱۹۵۳ء میں کراچی میں طلبا پر فائرنگ سے متاثر ہو کر لکھی گئی)

علم و دانش کے سوداگروں نے کہا

جاہلو!

تم اندھیروں کی دُنیا کے باسی
جہالت کے تاریک غاروں کے مُردے

کہاں جا رہے ہو، کہاں؟

تم تہی دست ہو
تم تہی جیب ہو
تم تہی دامنوں سے ہمیں کوئی لالچ نہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

تم نہیں جانتے

تم نہیں مانتے

ہم تمہارے لیے

کب سے تہذیب و حکمت کی نایاب اجناس کو

منڈیوں میں سجائے ہوئے ہیں

تم نہیں دیکھتے

تم کہ شب کور ہو

ہم نے دن کے اُجالے میں بھی۔ بس تمہارے لیے

اِس تمدن کے فانوس روشن کیے

جن کی شفاف کرنوں سے سارا جہاں بقعۂ نُور ہے

عالمِ طُور ہے

پاگلو!

تم نہیں جانتے

تم نہیں مانتے

ہم ارسطو ہیں شاہوں کے اُستاد ہیں

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

ہم فلاطوں ہیں ہم کو ہراک علم و حکمت کے گُر یاد ہیں
ہم ہی سقراط ہیں
ہم ہی بقراط ہیں
ہم ہی بے مثل شخصیتوں کے خرد مند فرزند ہیں
ہم ہی کون و مکاں کے خداوند ہیں
سرپھرو!
تم کو ہم سے گلہ ہے کہ ہم نے تمھیں
خاک و خوں کے سمندر میں نہلا دیا
صرف اپنے تسلط کی خاطر تمھیں
ہم نے اپنوں کے ہاتھوں سے کٹوا دیا
چاند سورج تو اپنے لیے رکھ لیے
اور تم کو کھلونوں سے بہلا دیا
تم کو اس کی مگر کچھ خبر ہی نہیں
یہ تسلط یہ جاہ و حشم یہ زمیں
بس تمھارے لیے ہے تمھارے لیے

urdukutabkhanapk.blogspot.com

www.urdukutabkhanapk.blogspot.com

دورِ فردا کے فرمانروا ہو تمھیں
تم کو ہونا ہے اجداد کا جانشیں
پاگلو! ..... ہم سے عالی نظر دیدہ ور
تم سے جو بھی کہیں مان لو
تم نہیں جانتے تم کہ مردہ رہے سالہا سال سے
بھیڑیوں اور درندوں کی ارواحِ بد تم میں در آئی ہیں
اور جہل و جنوں کی نجس مشعلیں دے کے تم کو
بغاوت پہ اکساتی ہیں
اپنے اجداد سے، اپنے فرمانرواؤں سے، آقاؤں سے
جاہلو!
پاگلو!!

urdukutabkhanapk.blogspot.com

اردو کتب خانہ
URDUKUTABKHANAPK.BLOGSPOT